نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبہ پنجاب کی زرعی پالیسی 19-2018 کی تشکیل کے سلسلے میں زراعت ہاؤس لاہور میں جائزہ انعقاد کا اجلاس

ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب نے اجلاس کی صدارت کی۔واصف خورشید سیکرٹری زراعت و دیگر اسٹیک ہولڈرز کی اجلاس میں خصوصی شرکت

مجوزہ زرعی پالیسی کی تشکیل تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے حتمی شکل دی جائے گی۔اس زرعی پالیسی سے کاشتکاروں میں خوشحالی اور دیہی علاقوں میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا: ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب

حکومت پورے اخلاص کے ساتھ کاشتکاروں کی فلاح اور خوشحالی کیلئے اقدامات کر رہی ہے: عبدالحی دستی ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر محکمہ زراعت پنجاب

لاہور 24 اکتوبر 2018:(   ) محکمہ زراعت پنجاب نے حکومت کے 100 روزہ پلان کے مطابق زرعی پالیسی کی تشکیل کے سلسلے میں ڈرافٹ تشکیل دیا ہے جس کا جائزہ لینے کیلئے آج زراعت ہاؤس لاہور میں تمام اسٹیک ہولڈرز کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس کی صدارت ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب نے کی ۔ عبدالحی دستی ،ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر محکمہ زراعت پنجاب، واصف خورشید سیکرٹری زراعت ، ڈاکٹر ظفر اقبال وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد، ڈاکٹر ثروت ناز مرزا پیر مہر علی شاہ یونیورسٹی روالپنڈی، ڈاکٹر آصف علی وائس چانسلر محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان، احسان بھٹہ اسپشل سیکرٹری زراعت (مارکیٹنگ)، ڈاکٹر غضنفر علی ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ)، فاطمہ بینش ساہی ایڈیشنل سیکرٹری (ٹاسک فورس)، محمد رفیق اختر ڈائریکٹر نظامت زرعی اطلاعات پنجاب و کاشتکار تنظیموں کے نمائندگان نے اجلاس میں خصوصی شرکت کی ۔اجلاس میں ماہرین نے پالیسی ڈرافٹ کے حوالے سے شرکاء کو بریفنگ دی ۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری بدقسمتی رہی ہے کہ ماضی کے حکمرانوں نے زراعت کے شعبے کا تعین کرنے کیلئے کسی نے زرعی پالیسی کی تشکیل پر زور نہیں دیا۔زرعی پالیسی دراصل زراعت کی سمت کا تعین کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔جب تک اس پالیسی کو تشکیل نہ دیا جائے اس وقت تک ہمیں ہماری ترجیحات کا اندازہ نہیں ہوسکتا ہے۔وزیر اعظم عمران خان نے اقتدار میں آکر "زرعی ایمرجنسی" نافذ کرنے کا عندیہ دیا کیونکہ ہمارے علم میں ہے کہ ماضی میں کسانوں کا بری طرح استحصال کیا گیا ہے اور زراعت کا شعبہ زبوں حالی کا شکار ہے۔ہماری حکومت نے آتے ہی زراعت کے شعبے کا تعین کرنے کیلئے زرعی پالیسی کی تشکیل پر زور دیا ہے۔یہ

زرعی پالیسی ہمارے زرعی شعبے کی سمت کا تعین کرے گی اوراس کی روشنی میں کاشتکاروں کی فلاح کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔زرعی پالیسی کی تشکیل ہماری حکومت کے 100 روزہ ایجنڈہ کا اہم حصہ ہے۔عبدالحی دستی ایڈوائزرٹو چیف منسٹرمحکمہ زراعت پنجاب نے اس موقع پر کہا کہ حکومت پورے اخلاص کے ساتھ کاشتکاروں کی فلاح کیلئے اقدامات کررہی ہے۔ہماری حکومت کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے مگر کاشتکاروں کی بہتری کیلئے ہم تمام وسائل بروئے کارلائیں گے۔سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے کہا کہ زراعت کوملکی معیشت میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ملکی جی ڈی پی میں زراعت کا حصہ 21 فیصد سے زیادہ ہے جبکہ 80 فیصدزرمبادلہ بھی زراعت یازرعی مصنوعات سے حاصل ہوتا ہے جس میں پنجاب کا حصہ 70 فیصد ہے۔ہماری 90 فیصد زمینوں پر صرف پانچ فصلات (گندم،چاول،کپاس،گنا اورمکئی) کاشت کررہے ہیں اور ہماری 10 فیصدزمین ہائی ویلیوا یگریکلچر کیلئے استعمال ہورہی ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہائی ویلیو ایگریکلچرکوفروغ دیا جائے اورموسمی حالات اور ہماری زمینوں کی پیداواری صلاحیت کے ساتھ دستیاب پانی کے وسائل کومدِنظر رکھتے ہوئے کاشتکاروں کیلئے ایک لائحہ عمل مرتب کیا جاسکےاورایسی فصلات کی اقسام کی تیاری کی جائے جوسخت گرمی اورسردی کوبرداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں اورفارم کی سطح پر ہائی ایفیشنسی سسٹم کوفروغ دیا جائے تاکہ زرعی پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔آج کے اسٹیک ہولڈرز کا اجلاس سے اس سمت کی تعین میں معاونت ملی ہے۔اجلاس میں زراعت کی بہتری کیلئے شرکاء نے اپنی تجاویز پیش کیں اورزرعی پالیسی کے جلدنفاذ کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرزکی باہمی مشاورت سمیت دیگرموثر اقدامات پر زوردیا

☆☆☆☆☆